07 جنوری 2015ء

اسلامی مالیات میں مہارت کو فروغ دینے کے لیے مالی اختراعاتی چیلنج

اسٹیٹ بینک آف پاکستان 9 جنوری 2015ء کو اسلام آباد میں مالی اختراع چیلنج فنڈ (ایف آئی سی ایف) کے تیسرے مرحلے کا آغاز کرے گا۔ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اس افتتاحی تقریب کی صدارت کریں گے۔ ایف آئی سی ایف، بڑے مالی شمولیت پروگرام (ایف آئی پی) کا ایک جز ہے، جس پر اسٹیٹ بینک، یوکے ایڈ کی مالی امداد کے تحت عملدرآمد کروا رہا ہے۔

چیلنج راؤنڈ کا افتتاح اسلامی مالی خدمات کو فروغ دینے کے لیے کیا جا رہا ہے تاکہ پاکستان میں شریعت سے ہم آہنگ مالی خدمات کی وسیع طلب کو پورا کیا جا سکے۔ اس مرحلے کا مقصد اعلیٰ تعلیم کے ممتاز اداروں کی شراکت داری سے اسلامی مالیات کو فروغ دینے کے لیے تعلیم و تحقیق کے انفرااسٹرکچر کو ترقی دینا ہے۔ اس اقدام سے اسلامی مالیات کے پیشہ ور افراد، ماہرین بشمول شریعہ علما، ماہرین معاشیات اور محققین کی شکل میں صنعت کے لیے انسانی سرمائے کی بنیاد کو ترقی دینے میں مدد ملے گی تاکہ پاکستان میں شریعت سے ہم آہنگ مصنوعات اور خدمات کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے۔

امیدوار مکمل تجویز 20 فروری 2015ء تک جمع کرائیں گے۔ تفصیلی رہنما ہدایات افتتاح کی تاریخ پر اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گی۔ ایک آزادانہ مشاورتی کمیٹی جس میں ڈی ایف آئی ڈی، اعلیٰ تعلیمی کمیشن، نجی شعبے اور اسٹیٹ بینک کی نمائندگی ہوگی، جائزہ لے کر چیلنج مرحلے میں کامیاب ہونے والوں کی منظوری دے گی۔

ایف آئی سی ایف کا مقصد یہ ہے کہ اختراعات کو فروغ دینے اور نئی مارکیٹیں آزمانے کے لیے گرانٹس مہیا کی جائیں، فراہمی کی لاگت کم کی جائے، نظاموں اور طریقہ کار کو زیادہ کارگر بنایا جائے اور مالی خدمات کی جو طلب پوری نہیں کی جا رہی اسے پورا کرنے کے لیے نت نئے طریقے فراہم کیے جائیں۔ ایف آئی سی ایف کے پہلے اور دوسرے چیلنج مرحلے کامیابی کے ساتھ منعقد کیے گئے، ان کا موضوع مالی شمولیت پر مبنی حکومت سے فرد کو (جی 2 پی) ادائیگیاں اور پاکستان میں اختراعی دیہی اور زرعی مالیات کا فروغ تھا۔ فنڈ اس وقت کئی پائلٹ منصوبوں میں تعاون کر رہا ہے جنہیں جی 2 پی ادائیگیوں میں اور اختراعی زرعی مالیات کے لیے اپنایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆